Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۲ آنہ

یوم: پنجشنبہ — ۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۴ ہجری

جلد ۴۳/۹ — ۱۳ صلح ۱۳۳۴ ہش * ۱۳ جنوری ۱۹۵۵ء — نمبر ۱۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ "کمر میں درد ہے"۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ قادیان علاج کے سلسلے میں عرصہ سے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ انہیں رعشہ کی تکلیف کے علاوہ غشی کے دورے بھی پڑتے تھے۔ جن میں پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے۔ لیکن ابھی تک مکمل آرام نہیں ہے۔ احباب درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بلوچستان میں گیہوں اور دوسری اجناس کی نقل و حمل پر سے تمام پابندیاں اٹھا لی گئیں

اب بلوچستان اور دوسرے صوبوں کے درمیان ان اجناس کی درآمد و برآمد پر کوئی پابندی نہیں رہیگی

کوئٹہ ۱۲ جنوری۔ بلوچستان کے حکام نے گیہوں اور دوسری اجناس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے پر سے تمام پابندیاں اٹھا لی ہیں۔ حکومت کے ایک نمائندے نے آج اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اب بلوچستان اور دوسرے صوبوں کے درمیان گیہوں اور دوسری اجناس کی درآمد و برآمد پر کسی قسم کی پابندی نہیں رہیگی اور لوگ نہ صرف بلوچستان کی حدود میں بلکہ باہر دوسرے صوبوں میں بھی یہ اجناس بلا روک ٹوک لے جا سکیں گے۔ حکومت نے گیہوں وغیرہ کی آزاد تجارت اور عوام کی سہولت کے پیش نظر یہ قدم اٹھایا ہے۔

مراقش میں تعلیمی سہولتوں کی بیحد کمی ہے

ایک امریکی ماہر تعلیم کا بیان

نیویارک ۱۲ جنوری۔ امریکی ماہر تعلیم ڈاکٹر ہربرٹ سمتھ نے جو مراقش میں امریکی سکول کے ڈائرکٹر ہیں اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ آج تعلیم کی اتنی ضرورت اور کہیں نہیں ہے جتنی کہ مراقش میں ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ طنجہ کے بین الاقوامی علاقے میں قریباً ۲۰ ہزار بچے گلیوں میں مارے مارے پھر رہے ہیں کیونکہ وہاں اتنی تعداد میں اسکول وغیرہ نہیں ہیں۔ کہ جن میں ان کے واسطے تعلیمی سہولتیں مہیا کی جا سکیں علاوہ ازیں وہاں اعلیٰ تعلیم کا تو کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ویسے بھی تمام شمالی افریقہ میں لوگوں کو اعلیٰ تعلیم کی سہولتیں خاطر خواہ میسر نہیں ہیں۔

۸۰۰ باغیوں نے ہتھیار ڈال دیئے

نیروبی ۱۲ جنوری۔ ایک فوجی ترجمان نے یہاں انکشاف کیا ہے۔ کہ گذشتہ آٹھ مہینوں میں قریباً آٹھ سو باغی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ ترجمان نے کہا ان میں سے اکثر نے اس لئے ہتھیار ڈالے ہیں۔ کہ انہیں یقین ہو چکا تھا۔ کہ ان کی مہم کامیاب نہیں ہو سکتی۔

لائلپور میں فیروز خاں نون لیگی لیڈروں سے خطاب کریں گے

لائلپور ۱۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون جو صوبائی مسلم لیگ کے صدر بھی ہیں۔ یہاں ۲۱ جنوری کو ضلع اور شہری لیگ کی مجالس عاملہ سے خطاب فرمائیں گے۔ ضلع کے دوسرے لیگی لیڈروں کو بھی جو ان مجالس عاملہ کے ممبر نہیں ہیں۔ اس اجلاس میں شرکت کی دعوت دی جائیگی۔ وزیر اعلیٰ ضلع کے لیگی لیڈروں سے خطاب کرنے کے بعد اسی روز لاہور واپس چلے جائیں گے۔

جنوبی افریقہ کا بنا ہوا سامان خریدنا بند کر دو

لندن ۱۲ جنوری۔ مغربی لندن کے ایک پادری نے جس کا نام ہربرٹ ٹرایڈ ہے اپنے علاقے کے ہزاروں لوگوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ جنوبی افریقہ کی بنی ہوئی چیزیں خریدنی اور استعمال کرنی بند کر دیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جنوبی افریقہ کی حکومت رنگدار نسل کے لوگوں کے ساتھ جو ناروا سلوک کر رہی ہے۔ یہ اس کے خلاف احتجاج کے طور پر ہے۔

ایران میں جاسوسوں کی ایک خفیہ تنظیم کو درہم برہم کر دیا گیا

یہ لوگ ایک بیرونی طاقت کے اشارے پر خطرناک سرگرمیوں میں مصروف تھے

تہران ۱۲ جنوری۔ ایرانی فوج کے سیکورٹی افسران نے کل رات اعلان کیا کہ جاسوسوں کی ایک خفیہ تنظیم کو جس میں چند ایک عام شہریوں کے علاوہ بعض فوجی افسر بھی شامل تھے مشہد کے مقام پر درہم برہم کر دیا گیا ہے۔ یہ لوگ ایک غیر ملکی طاقت کے اشارے پر خفیہ سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ یاد رہے مشہد کا شہر روسی ترکمان جمہوریہ کی سرحد کے بالکل قریب واقع ہے۔ اس سلسلے میں جاسوسوں کے ناموں یا اسی قسم کی مزید تفصیلات کا کوئی علم نہیں دیا گیا۔

خفیہ تنظیموں کو توڑنے کے سلسلے میں حفاظتی فوج کا یہ آخری اور تازہ ترین اقدام ہے جو تہران سے تین سو میل دور مشہد کے مقام پر کیا گیا ہے۔ ان حفاظتی اقدامات کا آغاز ۱۹ اگست ۱۹۵۳ء کو ہوا تھا۔ اس دوران میں حفاظتی فوج پہلے کمیونسٹوں کی ایک سازش کا پتہ لگا چکی ہے اس میں بھی متعدد فوجی افسر شامل تھے۔

ایٹمی ہتھیار بنانے چھوڑ دو

روس اور امریکہ سے راجگوپال اچاری کی اپیل

ناگپور ۱۲ جنوری۔ بھارت کے سابق گورنر جنرل مسٹر سی راجگوپال اچاری نے کل یہاں ناگپور یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے بڑی طاقتوں پر زور دیا۔ کہ وہ ایٹم بم اور اسی قسم کے دوسرے شیطانی ہتھیار بنانے یک قلم موقوف کر دیں۔ اور نہ ہی ان کے ذخیرے محفوظ کریں۔ انہوں نے کہا ایٹمی ہتھیار اور ہائیڈروجن بم وغیرہ تمام بنی نوع انسان کو صفحہ ہستی سے یکسر نابود کر دیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ اگر امریکہ اس بارے میں پہل کرنے کی جرأت دکھائے۔ تو روس بھی ایسے مہلک ہتھیار بنانے سے دستکش ہو جائے گا۔ اور اس بارے میں اپنی دستبرداری کا اعلان کر دے گا۔ مسٹر راجگوپال اچاری نے جو گذشتہ اگست تک مدراس کے وزیر اعلیٰ تھے مزید کہا ایٹمی جنگ انتہائی بزدلی پر دلالت کرے گی۔ کیونکہ ایٹمی حملے کے دفاع کی کوئی صورت نہیں ہے۔

ترکی اور عراقی وزراء اعظم کے درمیان مذاکرات

بغداد ۱۲ جنوری۔ ترکی وزیر اعظم مسٹر عدنان مندریز اور عراق کے وزیر اعظم جنرل نوری السعید کے درمیان سرکاری طور پر باقاعدہ مذاکرات شروع ہو گئے ہیں ان مذاکرات میں مشرق وسطیٰ کے معاملات کے علاوہ عالمی مسائل بھی زیر بحث آئیں گے۔ آج کل مسٹر مندریز ایک خیر سگالی مشن کے قائد کی حیثیت سے عراق آئے ہوئے ہیں۔ یہ مشن ۲۱ ممبران پر مشتمل ہے اور آٹھ روز تک عراق میں مقیم رہے گا۔

ء کے ساتھ ہر قسم کی بالادستی مجلس دستور ساز کو منتقل کر دی گئی تھی۔

وزیر قانون پشاور میں

پشاور ۱۲ جنوری۔ وزیر قانون جناب حسین شہید سہروردی جو آجکل مغربی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ آج صبح لاہور سے پشاور پہنچ گئے۔

★ کراچی ۱۲ جنوری۔ مرکزی وزیر جناب سردار ممتاز علی خان کو اطلاعات و نشریات کے محکمے دے دیئے گئے ہیں۔

دنیا کی چوتھی بڑی فوج

واشنگٹن ۱۲ جنوری۔ جمہوریہ کوریا میں امریکہ کے چیف فوجی مشیر میجر جنرل آر ایل ہوز نے امریکہ کے فوجی جرنل میں ایک مضمون لکھا ہے۔ اس میں جمہوریہ کوریا کی فوج کا ذکر کرتے ہوئے اسے دنیا کی چوتھی بڑی فوج قرار دیا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا ہے کہ جمہوریہ کوریا میں ایک ایسی فوج تیار کرنے کے سلسلے میں بہت کچھ کام انجام دیا جا چکا ہے۔ جو کہ کمیونسٹ فوجوں کے ہر حملے کا منہ توڑ جواب دے سکے۔

ایڈووکیٹ جنرل کی بحث

کراچی ۱۲ جنوری۔ آج سندھ چیف کورٹ میں ایڈووکیٹ جنرل جناب فیاض علی نے مسٹر تمیز الدین خاں کے وکیل مسٹر چندریگر کے پیش کردہ دلائل کے جواب میں آج بھی اپنی بحث جاری رکھی۔ انہوں نے کہا کہ اس کا کوئی تحریری ثبوت موجود نہیں ہے۔ کہ انتقال اقتدار

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

اخبار ربوہ

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے مکرم مولوی عبدالواحد صاحب مولوی فاضل مبلغ انڈونیشیا کے اعزاز میں ۷ رجنوری ۱۹۵۵ء کو بعد نماز عشاء دعوت طعام دی جس میں غیر ملکی طلبہ اور بعض اور احباب بھی مدعو تھے۔ اس موقعہ پر حضور مختلف ممالک کے تعلیمی و تبلیغی حالات پر دلچسپ گفتگو فرماتے رہے یوں محسوس ہوتا تھا کہ شفیق باپ اپنے گھر میں اپنے بچوں سے نہایت بے تکلفی کے ساتھ محبت بھری گفتگو کر رہا ہے۔

۲۔ گذشتہ ہفتہ مولوی بشیر صاحب شاد متعلم جامعۃ المبشرین کی دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں بہت سے احباب نے شرکت کی اور دعا فرمائی۔ اللہ تعالے شاد صاحب کی شادی کو مبارک کرے آمین

۳۔ مبلغ سلسلہ مکرم مولوی محمد سلیم صاحب نے مورخہ ۸ رجنوری ۱۹۵۵ء کو جامعۃ المبشرین میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر اساتذہ اور طلبہ سے خطاب فرمایا اس تقریب میں اور بہت سے احباب بھی شریک ہوئے صدارت کے فرائض مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل نے ادا فرمائے۔

۴۔ اسی روز جامعۃ المبشرین کی طرف سے مبلغ سلسلہ مکرم مولوی عبدالواحد صاحب سماٹری اور جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر مکرم راڈن ہدایت صاحب کے اعزاز میں ایک ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ ان ہر دو معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اساتذہ کی طرف سے مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل اور طلبہ کی طرف سے عبدالحکیم صاحب اکمل نے ایڈریس پیش کئے۔ مکرم مولوی عبدالواحد صاحب سماٹری اور مکرم راڈن ہدایت صاحب کی جوابی تقریروں کے بعد مکرم مولوی محمد دین صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے تبلیغ اسلام کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو زریں نصائح فرمائیں۔ آخر میں مکرم ڈاکٹر غلام غوث صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کے حصص

خریدنے کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی تقریر میں الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے حصص خریدنے کے لئے دوستوں کو تحریک فرمائی تھی۔ بعض دوستوں نے حضور کی اس تحریک پر عملاً لبیک کہی ہے ابھی تک کچھ اور حصص قابل فروخت ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس کمپنی کے جس کے قیام کا مقصد اسلامی لٹریچر کی اشاعت ہے۔ جس قدر جلد ہو سکے حصص خرید فرمائیں۔ ایک حصہ بیس روپے کا ہے۔ جو چار قسطوں میں وصول کیا جائے گا۔ اب درخواست کے ساتھ فی حصہ پانچ روپے ارسال فرمائیں۔

درخواست کا مضمون یہ ہو

بخدمت ڈائرکٹرز الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ——— ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے ——— معمولی حصص بحساب ۲۰ روپے فی حصہ خریدنا چاہتا ہوں۔ اور اس درخواست کے ہمراہ مبلغ ——— روپے بطور ابتدائی رقم کے بذریعہ ——— ارسال ہیں۔ آپ میرے اس قدر یا اس سے کم حصص جو بھی مقرر کریں گے۔ وہ مجھے زیر شرائط مندرجہ میمورنڈم و آرٹیکل آف ایسوسی ایشن و پراسپکٹس منظور ہونگے۔ میری طرف سے آپ کو اختیار ہے کہ آپ مجھے کمپنی مذکور کے رجسٹر ڈل پر ان حصص کا مالک درج کریں۔ میں پاکستانی شہری ہوں

دستخط ——— مورخہ ——— نام ——— ولدیت یا زوجیت ——— پتہ ——— (اس کی خانہ پری کمپنی کے دفتر میں ہوگی) الاٹمنٹ نمبر ——— تعداد حصص ——— الاٹمنٹ تاریخ ———

نمائندگان مجلس مشاورت کی آگاہی کے لئے ضروری اعلان

جملہ نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی اپنی جماعت کے بقایا دار دوستوں کی فہرستیں مقامی سیکرٹری صاحب مال سے حاصل کر کے ایسے بقایا دار دوستوں کو خود ملکر بقایا جات کی ادائیگی کے لئے انہیں توجہ دلائیں۔ اور کوشش فرمائیں کہ ایسے بقایا جات جلد از جلد دوستوں سے وصول ہو جائیں۔ دیگر عہدیداران مال جماعتہائے احمدیہ کو بھی چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت کے نمائندگان مجلس مشاورت کے ساتھ پورا پورا

مقام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آپؐ کے قدموں سے اک عالم منوّر ہو گیا ——— راستے کا ذرّہ ذرّہ مہرِ خاور ہو گیا

قصرِ کسریٰ گر گیا آتشکدے ٹھنڈے ہوئے ——— پہلے تھا جو بتکدہ اللہ کا گھر ہو گیا

خواب ہی میں ہمکلامی کا شرف جس کو عطا ——— گفتگو سے آپ کی عالم مسخّر ہو گیا

حصۂ لطفِ محمدؐ ہو گیا جس کو نصیب ——— سچ تو یہ ہے وہ نصیبے کا سکندر ہو گیا

جو تری راہِ طلب میں ہو گیا گم یا نبیؐ ——— میں سمجھتا ہوں زمانے بھر کا رہبر ہو گیا

میں کبھی رویا جو ہجرِ مصطفیٰؐ کے زخم سے

اے عنایت قطرۂ ہر اشک گوہر ہو گیا

میاں کرم الٰہی عنایت لاہور

احباب جماعت

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ کے موقعہ کی تقریر سن لی ہو گی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کے حصص کی خرید کی طرف جماعت کو متوجہ کیا ہے۔

اگر آپ نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں دی۔ تو سب سے پہلی فرصت میں اس کارپوریشن کے حصص خریدیں۔ یہ کارپوریشن قرآن مجید اور دیگر اسلامی کتب کی اشاعت کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالے نے قائم فرمائی ہے۔

ایک حصہ کی قیمت بیس روپیہ ہے۔ لیکن فی الحال صرف پانچ روپیہ فی حصہ ادا کرنا کافی ہے تفصیلات پراسپکٹس اور فارم درخواست کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر لکھئے۔

(انچارج تالیف و تصنیف تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دُعا

خاکسار کے بچے مختلف امتحانوں میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالے انہیں نمایاں کامیابی دے۔ اور ان کا وجود اسلام اور سلسلہ کے لئے مفید بنائے۔

محمد ابراہیم احمدی۔ تھانہ ۱۸ ہزاری ضلع جھنگ

دعائے نعم البدل

میرا بچہ عزیز ناصر احمد شاہ عمر تین سال مورخہ ۳ جنوری ۱۹۵۵ء بنماز فجر کے وقت وفات پا گیا۔ بچہ ربوہ میں جلسہ سالانہ کے ایام میں بیمار ہو گیا تھا۔ وفات کے وقت گاؤں کے احمدی اور غیر احمدی احباب نے خاص ہمدردی کا اظہار کیا۔ اللہ تعالے انہیں جزائے خیر دے اور ہم سب کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

(سید غلام محمد شاہ میڈیکو گوکھووال ضلع لائل پور)

دعائے مغفرت

میرے والد چوہدری باغ الدین صاحب تقریباً ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد ۵۵-۱-۱۰ کی رات اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

جملہ بزرگان وہ بزرگان بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرما دیں۔

خاکسار شہاب الدین چک ۳۱

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۵۵ء

ہائیڈروجن دھماکے

امریکہ کے مشہور ہفت روزہ "ٹائمز" کی اشاعت ۲۰ دسمبر ۱۹۵۴ء میں ایک مشہور فرانسیسی سائنسدان چارلس جولی مارٹن کے ایک مضمون کا خلاصہ شائع ہؤا ہے۔ جو انہوں نے فرانسیسی سائنس اکیڈیمی میں پڑھ کر سنایا۔

مضمون کا موضوع یہ تھا۔ کہ ہائیڈروجن دھماکوں کے کرۂ ارضی کی سطح پر مجموعی اثرات کیا ہوتے ہیں۔ آپ نے اس مضمون میں بتایا کہ گزشتہ دو سالوں میں تقریباً دس ہائیڈروجن دھماکے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی قوت ایک ہزار سے پچیس ہزار ایسے ایٹم بموں کے برابر تھی۔ جیسا کہ ہیروشیما پر گرایا گیا تھا۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ جو دھماکے اب تک ہوئے ہیں۔ ان کے اثرات زمین کے ایک معتدبہ حصہ پر ظاہر ہوئے ہیں۔ اور یہ بھی فرمایا ہے کہ کرۂ ہوائی پر ایسے اثرات ہو سکتے ہیں جو ان قدرتی حالات میں تبدیل کر دے۔ جن سے زندگی مانوس ہو چکی ہے۔

مسٹر مارٹن نے بعض مخصوص اثرات بھی بیان فرمائے ہیں جو ایسے دھماکوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ فضا کی آکسیجن نائٹروجن اور نمی کے امتزاج سے اتنی بڑی مقدار نائٹرک ایسڈ کی پیدا ہوتی ہے۔ کہ وسیع خطوں میں بے تحاشا بارش ہونے لگتی ہے۔ جس کا اثر نباتات پر بہت بُرا پڑتا ہے۔

پچھلے دنوں امریکہ نے جو ہائیڈروجن دھماکوں کے ٹسٹ کئے تھے ان سے جاپانی ماہی گیروں کو سخت جسمانی نقصان پہنچا تھا جس پر جاپان نے احتجاج کیا۔ اب معلوم ہؤا ہے کہ امریکہ نے جاپان کے مطالبات مان لئے ہیں۔ اور اس نقصان کی تلافی میں کئی لاکھ ڈالر بطور تاوان ادا کرنے کی پیشکش کی ہے۔ جس کو جاپان نے منظور کر لیا ہے۔ مگر جو نقصان ان نفوس کو صحت کے خراب ہو جانے سے پہنچا ہے۔ اس کی تلافی ممکن نہیں۔

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جب صرف امتحانی دھماکوں کا جو بڑی احتیاط سے کئے جاتے ہیں یہ اثر ہے اگر ہائیڈروجن بم کسی آئندہ ہونے والی جنگ میں خدانخواستہ استعمال کئے گئے۔ تو ان سے دنیا کو کس قدر نقصان پہنچ جائے گا۔ ممکن ہے کہ زمین ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اور اگر ٹکڑے ٹکڑے نہ بھی ہو تو کم سے کم یہ تو ممکن ہے کہ زمین ہر قسم کی زندگی کے لئے ناقابل بودوباش ہو جائے۔

مغربی اقوام میں جو باہمی رقابت چل رہی ہے۔ اس نے خالص مادی ترقیات کو جو الحاد کی پیداوار ہیں۔ انسان کے لئے ایک عظیم خطرہ بنا دیا ہے۔ اگر یہ رجحانات اسی طرح بڑھتے رہے تو بے حد احتیاط کے باوجود کسی نہ کسی دن یہ دیکھنا پڑے گا۔ یہ مختلف اقوام ایک دوسرے کو تجارت صنعت اور دولت سمیٹنے میں زک دینے کے لئے تلی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کو بالکل فراموش کر بیٹھی ہیں۔ اور روحانیت کی منکر ہیں اس لئے ایسا خطرہ بعید از قیاس نہیں۔ اب اگر دنیا کو کوئی چیز بچا سکتی ہے۔ تو وہ صرف اللہ تعالےٰ اور معاد پر ایمان ہی بچا سکتا ہے۔

قائم شدہ حکومت

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کو جہانگیر مغل شہنشاہ نے سجدہ تعظیمی یا تحیت نہ کرنے کی وجہ سے گوالیار کے قلعہ میں قید کر دیا تھا "الاعتصام" میں مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی تعلیمات پر ایک مقالہ شائع ہؤا ہے۔ اس میں صاحب مضمون فرماتے ہیں:۔

"حضرت شیخ کی قید کی خبر نے مہابت خان گورنر کابل کو بہت برافروختہ کیا۔ اس نے خطبہ اور سکہ سے جہانگیر کا نام نکال دیا۔ اور راجپوت فوج لے کر ہندوستان پر حملہ آور ہؤا۔ حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ نے قید خانہ سے مہابت خان کو ہدایت فرمائی۔ کہ وہ بغاوت سے باز رہے۔ اور بادشاہی اطاعت سے انحراف نہ کرے"

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور ۷ جنوری ۱۹۵۵ء)

اس سے ظاہر ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ شہنشاہ جہانگیر کے سامنے کلمۂ حق کہنے سے باز نہیں رہے لیکن اگرچہ جہانگیر نے آپ کو قید کر دیا۔ اور جیسا کہ آپ نے خود اپنے پیرومرشد خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کو اپنے ایک مکتوب میں لکھا ہے۔

"بعضے خداوندان مردم بر فقیر گرستند
دستم ہا نمودند وجمعے کثیر از متعلقان
ایں جانب را بناحق ویراں ساختند و
جلاوطن نمودند"

ترجمہ۔ لوگوں نے اس فقیر پر بڑھ چڑھ کر سختیاں کیں اور مظالم ڈھائے۔ اس فقیر کے عقیدت مندوں کی بھاری جماعت کو ناحق ویران اور جلا وطن کیا مگر جہانگیر کے خلاف مہابت خاں کو روک دیا دربار شاہی کے بڑے بڑے امراء حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے عقیدت مند تھے چنانچہ الاعتصام کا فاضل مضمون نگار لکھتا ہے

"چونکہ دربار شاہی کے بڑے بڑے امراء حضرت شیخ مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہو چکے تھے شاہی فوج کے بہت سے عہدے دار بھی حضرت کے عقیدت مند تھے۔

اس لئے جہانگیر نے بخوف بغاوت ہاتھ ڈالنے سے پیشتر ان امراء کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں میں بھیج دیا خان خاناں کو دکن بھیجا۔ صدر جہاں کو مشرق میں۔ خان جہاں کو مالوہ میں خان اعظم کو گجرات میں۔ مہابت خاں کو کابل میں تبدیل کر دیا" (الاعتصام ۷ جنوری ۱۹۵۵ء)

اگر چاہتے تو حضرت مجدد علیہ الرحمۃ اپنے مریدوں کے ذریعہ جہانگیر کا تخت الٹ دیتے مگر آپ نے اس کو ناجائز قرار دیا کہ ایک مسلمان بادشاہ کے خلاف خواہ وہ ایسا مسلمان بھی نہ تھا علم بغاوت بلند کیا جائے:

تحریک جدید کی طرف سے انیس سالہ حساب
بھیجا جا رہا ہے

پاکستان کے احباب کرام کو جو دفتر اول کے انیس سالہ جہاد میں شامل ہیں۔ اور جن کے ذمہ تھوڑا بہت بقایا ہے۔ ان سب کو مفصل حساب بھیجکر دفتر مطالبہ کرتا ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنا بقایا جلد سے جلد ادا کر کے اپنا نام فہرست انیس سالہ میں درج کروائیں تا ان کا نام بقایا کی وجہ سے فہرست سے کٹ نہ جائے۔

یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست اپنے انیس سال پورے ادا کر چکے ہیں۔ ان کو بھی دفتر ان کے حساب کی اطلاع دے رہا ہے۔ پہلے دس سال کا حساب تو ۱۹۴۳ء میں حضور کی دستخطی چٹھی پر ارسال کیا گیا تھا۔ اور اس کے بعد سال ۱۱ تا ۱۹ اب بھیجکر گزارش ہے کہ

جو تین فہرستیں بنا رہی ہیں دیکھ لیں کہ کس فہرست میں نام آتا ہے۔ پہلی فہرست ان السابقون الاولون کی ہے۔ جو ہر سال پہلے سال سے لے کر انیسویں سال تک اضافہ کرتے رہے۔

دوسری فہرست ان کی جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی رعایت سے فائدہ اٹھا کر قواعد اور اصول منظور فرمودہ کے مطابق دیتے رہے۔

تیسری فہرست ان کی جو قواعد کے مطابق نہ دے سکے۔ بلکہ ان سے کم کر کے ادا کرتے رہے لیکن بنیادی شرط -/۵ کو قائم رکھا

پس وہ جو بقایا دار ہیں۔ ان کو بھی اطلاع انیس سالہ حساب کی کر دی ہے۔ تا وہ بھی ان قواعد کے مطابق دیکھیں۔ اور ان کو بھی جو انیس سال ادا کر چکے ہیں۔ وہ بھی یہ غور کر لیں۔ اگر وہ کمی والے حصہ میں ہوں۔ تو اب وقت ہے کہ اضافہ کی رقم دے کر اوپر کے مقام میں نام لکھوالیں۔ بہرحال دفتر سب کا انیس سالہ حساب بھیج رہا ہے۔ تا اشاعت فہرست پر کسی کو شکوہ نہ ہو۔

(وکیل المال تحریک جدید)

امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی ہے

اس فنڈ کی اہمیت اور فوائد کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔ تمہیں یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ تمہاری رقم چھوٹی ہے یا بڑی۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ میرے پچاس ساٹھ روپے کے ساتھ کیا بنے گا۔ حالانکہ پچاس پچاس ساٹھ ساٹھ روپے ہزاروں اور لاکھوں بن جاتے ہیں"

(افسر امانت تحریک جدید)

مغربی ممالک میں اسلام کی روز افزوں ترقی پر متعصب عیسائی حلقوں میں اضطراب

جماعت احمدیہ کے مشن اور مساجد کی تعمیر ان کے لئے ناقابل برداشت ہیں

از مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مقیم ہالینڈ

عیسائی دنیا میں عام طور پر مسلمانوں کو مذہبی جوشیلے اور رواداری کا شعور نہ رکھنے والے قرار دیا جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ قرآن مجید کی تعلیم کو گردانا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ خیال اللہ تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ تبدیل ہو رہا ہے۔ اور اہل علم اس طرف آ رہے ہیں۔ کہ مسلمانوں سے بجز کسی متحدہ پالیسی کے مطابق مذہب کے مخالفین کا مقابلہ کیا جائے۔ تاہم عیسائی دنیا میں ایسے بزخیلوں کی بہت بڑی تعداد پائی جاتی ہے۔ جو صرف اپنے مذہب اور خیال کے لئے ہی آزادیٔ ضمیر کا حق سمجھتے ہیں اسلام کا وجود اور پھر اسلامی مشن کا وجود اور مسجد کا تصور ان کی برداشت سے باہر معلوم ہوتا ہے۔

کچھ عرصہ ہوا امریکہ کے ایک بہت بڑے پادری نے وہاں بننے والی مسجد کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل الفاظ استعمال کرتے ہوئے اسے خوش آمدید کہا۔

"اب وقت آ گیا ہے کہ بجائے اسلام اور عیسائیت کے درمیان پائے جانے والے اختلاف پر زور دینے کے دونوں مذاہب جو ایک ہی خدا پر ایمان رکھتے ہیں متفقہ طور پر دنیا کو بتا دیں کہ خدا صرف ایک ہی ہے جو سب کا مالک ہے۔"

پادری موصوف کے یہ الفاظ ہالینڈ کے عیسائیوں کو اپنے ساتھ متفق کرنے کی بجائے ان کے اندر ایک قسم کا ہیجان پیدا کرنے کا موجب ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک عیسائی روزنامہ میں اس پر ایک مقالہ نگار نے اپنے جن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ان کا ترجمہ احباب کی دلچسپی کے لئے ذیل میں دیا جاتا ہے۔ اس مقالہ کو الگ سائیکلو سٹائل کروا کر مختلف لوگوں کے گھروں میں ڈال دیا گیا ہے۔ خصوصاً ان لوگوں کے گھروں سے جن کا تعلق ہمارے مشن سے ہے۔

مضمون نگار لکھتے ہیں "پادری صاحب کے مندرجہ بالا الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بائیبل کے مندرجہ ذیل الفاظ کی کوئی قدر نہیں کرتے۔ بائیبل میں مرقوم ہے۔ جو یسوع کے مسیح ہونے کو جھٹلاتا ہے۔ وہ مسیح کے خلاف ہے (یوحنا $\frac{2}{22}$) علاوہ ازیں ان کے اس بیان سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے خدائے واحد اور عیسائیت کے ایک خدا کے درمیان فرق بھی نہیں جانتے۔

ہم اس جگہ یہ فرق واضح کرنا چاہتے ہیں مسلمانوں کا خدائے واحد اللہ ہے۔ جیسا کہ کروڑوں مسلمان لا الٰہ الا اللہ کی آواز سے دنیا میں ایک گونج پیدا کر رہے ہیں۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ آواز ہیگ میں بننے والی مسجد سے بھی ہالینڈ میں گونجنا شروع کر دے گی۔ مگر عیسائیوں کا ایک خدا اسرائیل کا خدا ہے۔

دونوں خداؤں میں حسب ذیل فرق ہے (۱) اسلام کا خدا تمام عالم سے تعلق رکھتا ہے جیسا کہ احمدیہ مسلم مشن کے انچارج نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔ مگر اسرائیل کا خدا ایسا نہیں ہے۔ علاوہ ازیں مسٹر بشیر نے یہ کہتے ہوئے بھی کہ اسرائیل کا خدا قبائلی خدا ہے اس امر کی تصدیق کی ہے۔ لہٰذا اسلام کی توحید کا تعلق صرف اللہ سے ہے۔ اللہ پہلے عربوں کا بڑا دیوتا شمار ہوتا تھا۔ جو کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے ذریعہ خدائے واحد کے طور پر قبول کیا گیا۔ اس لئے ہم تمام عیسائیوں کو اس امر کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ آئندہ صرف اسرائیل کے خدا کو ہی پکارا جائے۔ اور اسی پکار سے دنیا میں گونج پیدا ہو۔ ہماری پکار یہ ہو۔ "اسرائیل کے خدا کے سوا کوئی خدا نہیں ہے"

عیسائیوں کو چاہیئے کہ وہ یہودیوں کے ساتھ بھائی چارہ کا تعلق قائم کریں۔ اور انہیں کی عرب لیگ کے خلاف مدد کریں۔

آؤ عیسائیو اور یہودیو بنی اسرائیل کے خدا کی جماعت کی صورت میں اسلام کے خدا اور مسلمانوں کے مقابلہ میں نکلیں۔ عیسائیو آپس میں نہ لڑو۔ تاکہ تم اپنی طاقت زہری جانور (بائیبل کا محاورہ ہے اور اس سے مراد مسلمان لئے گئے ہیں نعوذ باللہ) کو نہ دو اور نہ ہی اس کے سینگوں کے قریب ہی آؤ۔

چونکہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے خود بخود نبی ہونے کا دعوےٰ کیا۔ اور اپنے آپ کو مسیح پر فضیلت دی۔ اور بنی اسرائیل کے خدا کی صفات اللہ (تعالےٰ) کی طرف منسوب کئے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ (نعوذ باللہ) خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں تھے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اس بیان کے ذریعہ سے تمام عیسائیوں کی آنکھیں کھل جائیں۔ اور ان کی بھی جو شاید مسیح کو ابن اللہ تصور نہ کرنے کی وجہ سے مسلمانوں کے توحید کا قائل ہونے کی وجہ سے ان کی طرف اپنے بھائی عیسائیوں کی نسبت زیادہ مائل ہوں مستقبل بتلائے گا کہ مشرقی مذہبی طاقت کے جوئے کے نیچے آ کر جڑنا کیا معنے رکھتا ہے۔

عیسائی بھائیو آؤ ملکر اسلامی مشن کی جدوجہد کا مقابلہ کریں۔ جو عیسائی ملک ہالینڈ میں کی جا رہی ہے۔

مشرقی جادو سے اپنی حفاظت کرو"

اسی طرح اسی اخبار میں کسی عورت کا خط چھپا ہے۔ جس میں وہ لکھتی ہیں کہ

"مجھے تعجب آ رہا ہے کہ عیسائی پادریوں اور چرچ کے ذمہ داروں نے ہالینڈ میں مسجد کی تعمیر کے خیال ہی کے خلاف کیوں جدوجہد شروع نہیں کی۔"

اس کے جواب میں کسی دوست کی طرف سے لکھا گیا۔ کہ چونکہ ہالینڈ میں مذہبی آزادی ہے۔ اس لئے اس قسم کی مخالفت نہیں کی جا سکتی۔ اس جواب سے تسلی ہو جانا چاہیئے تھی۔ اور اپنے ملکی قانون کی قدر جاننے کے باوجود پھر کسی اور کو کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں رہنا چاہیئے تھی۔ مگر مذہبی آزادی تو صرف اپنوں کے لئے ہے۔ اگر ان عیسائیوں کے اختیار کی بات ہوتی۔ تو اس قانون کو ہی بدل دیتے۔ مگر چونکہ اللہ تعالےٰ نے انہیں ایسی طاقت نہیں دی۔ اس لئے دور سے ہی بیٹھے تلملا رہے ہیں۔ اب ایک اور عورت کی طرف سے حسب ذیل مضمون کا خط چھپا ہے۔ عنوان دیا گیا ہے۔

کیا ہیگ میں مسجد بنے گی؟

موصوفہ لکھتی ہیں "یہ تو سچ ہے کہ ہمارے ملک میں مذہبی آزادی ہے۔ مگر بعض تحریکات کا استثنٰی بھی کیا گیا ہے۔ مثلاً وہ تحریک جو تعدد ازدواج کی قائل ہو۔ اس کا آئینی وجود نہیں مانا جا سکتا اب چونکہ اسلام بھی تعدد ازدواج کا حامی ہے اور جس کے نتیجہ میں مسلمان ممالک میں لوگ کئی کئی بیویاں کرتے ہیں۔ اس لئے عیسائی دنیا بھلا اسے کیسے برداشت کر سکتی ہے؟"

اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ باوجود زمانہ کے بدل جانے کے اور باوجود علم و سائنس کی ترقی کے اور باوجود جمہوری ممالک میں مذہبی آزادی کے قانون کے پھر بھی عیسائی لوگ کسی نہ کسی طرح یہی خواہش رکھتے ہیں۔ اور اس کے لئے وہ زور بھی لگا رہے ہیں کہ کہ اسلامی مشن مضبوط بنیادوں پر قائم نہ ہو مگر اللہ تعالےٰ کے ارادوں کو یہ لوگ نہیں روک سکتے۔ اس کے کہے ہوئے الفاظ یقیناً پورے ہوں گے۔ اور وہ وقت دور نہیں جبکہ اللہ اکبر کی صدا گرجے کی گھنٹیوں کی بجائے سارے ہالینڈ پر ہی نہیں۔ بلکہ سارے یورپ پر گونجے گی۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کام کو پورا کرنے کی توفیق بخشے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ہمزلف برادرم قریشی محمد مسعود احمد صاحب کے متعلق اطلاع ملی ہے۔ کہ وہ تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں داخل کرا دیئے گئے ہیں۔ جہاں علاج تو شروع ہو چکا ہے۔ لیکن مرض کی مکمل تشخیص تاحال نہیں ہو سکی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پتہ میں پتھری ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مرض کی صحیح تشخیص کے سامان اور علاج مہیا کر کے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ خاکسار قاضی عبدالرحمٰن پرسنل اسسٹنٹ ناظر اعلےٰ ربوہ

(۲) خاکسار کے خسر چوہدری شکر الٰہی صاحب ایک عرصہ سے ڈسکہ میں شدید بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ خاکسار محمد سعید اللہ ربوہ

نتیجہ تقریری مقابلہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو تقریری مقابلہ کروایا گیا تھا۔ اس میں حنیف احمد صاحب باجوہ ابن چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ اول رہے۔ اور دوم منیر الدین صاحب جامعہ احمدیہ اور سوم علی محمد صاحب واقف زندگی۔ تینوں مقررین کی خدمت میں مجلس کی طرف سے انعامات پیش کئے گئے۔ حنیف احمد صاحب باجوہ کی تقریر سے متاثر ہو کر حاضرین میں سے بعض بزرگوں نے بھی نقدی کی صورت میں انعامات پیش کئے۔ اللھم زد فزد

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تقرر قاضی شیخ ارشد علی صاحب آف سیالکوٹ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے شہر سیالکوٹ کے لئے تین سال کے لئے قاضی مقرر فرمایا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(ناظم دار القضاء)

قرآن مجید کے کامل اور زندہ کتاب ہونے پر دو بے نظیر شہادتیں

ہر دعویٰ کی دلیل اور ہر زمانہ میں تازہ ثمرات

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین)

(۱) قرآن مجید نے انسان کی حریت فکر کا اعلان کیا۔ اور ہر عقیدہ اور خیال کے منوانے کے لئے صرف دلیل اور برہان کو پیش کرنے کی تلقین کی قرآن مجید جبر اور اکراہ کا مخالف ہے۔ اس کا واضح اعلان ہے۔ لا اکراہ فی الدین (البقرہ ۲۵۶) کہ دین کے بارے میں کسی قسم کا جبر جائز نہیں۔ قرآن مجید صرف قوت اقناع کا قائل ہے۔ وہ خود بھی ہر دعویٰ کی دلیل پیش کرتا ہے۔ اور اپنے مخالفین کو بھی بار بار چیلنج کرتا ہے۔ ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین (البقرہ ۱۱۱) کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو۔ تو اپنے دعویٰ کی دلیل پیش کرو۔ یونہی بے دلیل باتیں کرنا عقلمند انسان کے شایانِ شان نہیں۔ قرآن مجید نے باطل اور جھوٹے عقیدہ کی یہی علامت بیان کی ہے۔ کہ اس کے بارے میں کوئی معقول دلیل پیش نہ کی جا سکے۔ ہستی باری تعالیٰ کے منکروں کے متعلق فرماتا ہے۔ حجتھم داحضۃ عند ربھم (الشوریٰ ۱۶) یہ لوگ بے دلیل بات کرتے ہیں۔ محض وہم و وسوسہ کا شکار ہیں۔ ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ قرآنی معیار کے مطابق مذہبی زندگی دراصل اسی فرد اور اسی جماعت کو حاصل ہے۔ جن کے پاس اپنے عقائد کے دلائل موجود ہیں۔ جو لوگ بے دلیل محض باپ دادا کی تقلید کی بناء پر اپنے عقائد پر جمے بیٹھے ہیں۔ قرآن کریم انہیں روحانی زندگی سے محروم قرار دیتا ہے۔ فرمایا لیھلک من ھلک عن بینۃ و یحییٰ من حی عن بینۃ (انفال ۴۲) کہ زندگی اسی کی ہے۔ جسے دلیل حاصل ہے۔ وہ تو مردہ ہے۔ جو دلیل سے بے نصیب ہے۔

قرآن مجید نے اپنے متعلق یہ دعویٰ فرمایا ہے۔ کہ میں اپنے ہر دعویٰ پر دلیل پیش کرتا ہوں۔ اور میں نے کوئی ایسا دعویٰ نہیں کیا۔ جس کی صحت پر میں نے عقلی اور فطرتی دلائل پیش نہ کئے ہوں۔ فرمایا شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس و بینت من الھدیٰ (البقرہ ۱۸۵) کہ یہ قرآن جو رمضان کے بابرکت مہینے میں نازل ہوا ہے۔ اس میں ہر پہلو سے کامل ہدایت موجود ہے۔ اور یہ اپنے ہر دعویٰ اور بیان پر بینات و دلائل پیش کرتا ہے۔ اور حق و باطل میں واضح فرق کرتا ہے۔

قرآن مجید سے پہلے نازل ہونے والی کسی الہامی کتاب میں یہ خوبی موجود نہیں ہے۔ عام طور پر ان کتب میں دعاوی اور بیانات تو پائے جاتے ہیں۔ مگر یہ اسلوب کہ ہر دعویٰ کے لئے دلیل اور برہان پیش کی جائے ان کتب میں نہیں پایا جاتا۔ لیکن یاد رہے کہ یہ امر ان کتابوں کے من جانب اللہ ہونے کے منافی نہیں۔ اور اس سے ان کی ذاتی اہمیت میں فرق نہیں آتا۔ کیونکہ ان کتابوں کے نزول کے زمانہ کا تقاضا تھا کہ انہیں اسی طرح نازل کیا جاتا۔ وہ انسانیت کے ارتقاء کی ابتدائی منازل میں نازل ہوئی تھیں۔ اور ایک محدود زمانہ اور مخصوص قوم تک ان کا دائرہ تھا۔ وہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہنے والی کتابیں نہ تھیں۔ اس لئے ان میں اگر یہ کامل اور جامع اسلوب بیان اختیار نہ کیا گیا۔ تو اس میں کوئی حرج نہ تھا۔ مگر قرآن مجید ایک کامل اور جامع شریعت ہے۔ وہ اپنے روزِ اول سے ہی تمام قوموں اور انسانوں کے لئے ہدایت نامہ ہے اور اس کا دائرہ تمام زمانوں پر حاوی ہے۔ اسی لئے اس کے لئے ضروری تھا۔ کہ اپنے ہر دعویٰ پر دلیل دیتا۔ اور اپنے ہر بیان پر بینہ پیش کرتا۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا ہے۔ قرآن مجید کی یہ ایک بے نظیر خوبی ہے۔ کہ اس نے اپنے سب دعووں پر معقول دلائل پیش کئے ہیں۔ اور ہر بات کے منوانے کے لئے دلیل و برہان کو ذریعہ بنایا ہے۔ قرآن پاک کی اس بے مثل فضیلت کا ایک امتحان تو ۱۸۹۳ء میں ہو چکا ہے۔ جب کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے امرتسر میں عیسائیوں سے مشہور مباحثہ (جو بعد ازاں جنگ مقدس کے نام سے شائع ہوا ہے) کیا اور اس سارے مباحثہ میں اپنے اس بیان کی پابندی فرمائی کہ:۔

"لازم اور ضروری ہو گا۔ کہ جو دعویٰ کریں وہ دعویٰ اس الہامی کتاب کے حوالہ سے کیا جاوے جو الہامی قرار دی گئی ہے۔ اور جو دلیل پیش کریں وہ دلیل بھی اسی کتاب کے حوالہ سے ہو۔ کیونکہ یہ بات بالکل سچی اور کامل کتاب کی شان سے بعید ہے کہ اس کی وکالت اپنے تمام ساختہ پرداختہ سے کوئی دوسرا شخص کرے۔ اور وہ کتاب بکلی خاموش اور ساکت ہو۔" (ص۳)

آپ نے تمام مباحثہ میں ہر دعویٰ اور ہر عقلی دلیل قرآن مجید سے پیش فرمائی۔ آپ نے بالمقابل عیسائی مناظرین سے بھی یہی مطالبہ کیا۔ کہ وہ بھی اپنا ہر دعویٰ اور ہر دلیل انجیل سے پیش کریں۔ مگر عیسائی صاحبان اس پابندی کو ہرگز پورا نہ کر سکے۔ اس سے ظاہر ہو گیا۔ کہ درحقیقت قرآن مجید ہی وہ کتاب ہے۔ جسے یہ امتیاز حاصل ہے۔ کہ وہ اپنا دعویٰ بھی خود پیش کرتا ہے۔ اور اپنے دعویٰ پر عقلی دلائل بھی خود بیان کرتا ہے۔ وہ اس بات کا محتاج نہیں۔ کہ لوگ اس کی سچائی کو ثابت کرنے کے لئے دلائل اپنے پاس سے اختراع کریں۔

قرآن مجید کی اس فضیلت کا ایک امتحان تو ۱۸۹۳ء میں مقابلہ سے ہو گیا۔ اور دوسرا امتحان ہر وقت ہو سکتا ہے۔ یوں تو احمدیت کا سارا لٹریچر ہی اسی بنیاد پر قائم ہے۔ کہ قرآن مجید کا ہر دعویٰ اس کی پیش کردہ عقلی دلیل سے ثابت ہے۔ لیکن اگر کوئی غیر مسلم عیسائی یا آریہ وغیرہ اس میدان میں اپنی الہامی کتاب کا قرآن مجید سے مقابلہ کر کے قرآن مجید کی برتری کو آزمانا چاہے۔ تو جماعت احمدیہ ہر وقت اس امتحان کے لئے تیار ہے۔

(۲) قرآن مجید نے دائمی اور زندہ کلام الٰہی کی علامت یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ وہ ہر زمانہ میں اپنے تازہ اور شیریں پھل پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

الم تر کیف ضرب اللہ مثلاً کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھا فی السماء۔ تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا و یضرب اللہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون (ابراہیم ۲۵)

ترجمہ:۔ کیا تم نے اس بات پر غور نہیں کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام کی مثال اس پاکیزہ درخت سے بیان کی ہے۔ جس کی جڑیں مضبوطی سے ثابت ہیں۔ جس کی شاخیں بلندی میں آسمانوں تک جاتی ہیں اور جو اپنے رب کے اذن سے ہر زمانہ میں اپنے تازہ پھل دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے یہ مثالیں اس لئے بیان فرماتا ہے۔ تا وہ نصیحت حاصل کریں۔

اس آیت میں قرآن مجید کی یہ امتیازی شان بیان کی گئی ہے۔ کہ اس کے اعلیٰ پھل ہر زمانہ میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنی زندگی اور تازگی پر ہر زمانہ میں برہان قائم کرتا ہے۔

واقعاتی شہادت یہ ہے۔ کہ اسلام میں ہر زمانہ میں ایسے لوگ موجود رہے ہیں۔ جن پر اللہ تعالیٰ کا الہام نازل ہوتا رہا۔ اور جنہیں مکالمہ اور مخاطبہ کا شرف حاصل رہا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا و ابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون۔ نحن اولیاءکم فی الحیوۃ الدنیا و فی الاخرۃ
(فصلت ۳۰-۳۱)

ترجمہ:۔ کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو اپنا رب مانتے ہیں۔ ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ اور انہیں کہتے ہیں۔ کہ تم خوف و حزن نہ کرو۔ بلکہ موعودہ جنت کی خوشخبری حاصل کرو۔ ہم اس ورلی زندگی میں بھی تمہارے دوست ہیں۔ اور آخرت میں بھی۔

قرآن مجید نے اپنے پاکیزہ درخت کا پھل ایسے ہی مقدسوں کو قرار دیا ہے۔ جنہیں نعمت مکالمہ و مخاطبہ حاصل ہے اور جو فرشتوں سے ہمکلام ہوتے ہیں۔ اسلام کے رو سے کامل کتاب قرآن مجید کی صداقت کا یہ زبردست زندہ نشان ہے۔ کہ قرآن پاک کے سچے متبعین اس نعمت سے وافر حصہ پاتے ہیں۔ اور ایسے زندہ گواہ ہر زمانے میں موجود رہے ہیں۔ یہ امتیاز صرف اسلام کو حاصل ہے۔

موجودہ زمانہ میں جبکہ مذاہب کے پیروؤں کی حالت بہت خراب ہو چکی ہے۔ اور وہ روحانیت سے بہت دور جا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے اس امتیاز کو قائم رکھا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

(الف) "ایک عظیم الشان معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ہے۔ کہ تمام نبیوں کی وحی منقطع ہو گئی۔ اور معجزات نابود ہو گئے۔ اور ان کی امت خالی اور تہیدست ہے۔ صرف قصے ان لوگوں کے ہاتھ میں رہ گئے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وحی منقطع نہیں ہوئی۔ اور نہ معجزات منقطع ہوئے۔ بلکہ ہمیشہ بذریعہ کاملین امت جو شرفِ اتباع سے مشرف ہیں۔ ظہور میں آتے ہیں۔ اسی وجہ سے مذہب اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ اور اس کا خدا زندہ خدا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں بھی اس شہادت کے پیش کرنے کے لئے یہی بندۂ حضرت عزت موجود ہے۔" (چشمہ مسیحی ص۱۳)

(ب) تیسری نشانی جو اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی۔ تؤتی اکلھا کل حین۔ یعنی کامل کتاب کی ایک یہ بھی نشانی ہے۔ کہ جس پھل کا وہ وعدہ کرتی ہے۔ وہ صرف وعدہ ہی وعدہ نہ ہو۔ بلکہ وہ پھل ہمیشہ اور ہر وقت میں دیتی رہے۔ اور پھل سے مراد اللہ جلشانہٗ نے اپنا لقاء مع اس کے تمام لوازم کے جو برکات سماوی اور مکالمات الٰہیہ اور ہر ایک قسم کی قبولیتیں اور خوارق ہیں۔ رکھی ہے۔"
(جنگ مقدس ص۵ ۲۵ رمئی ۱۸۹۳ء)

(ج) یہ نعمت نہایت ہی نادر الوقوع اور خوش قسمتی کی بات ہے۔ جس کو ملی۔ اس کے بعد جو کچھ ہے۔ وہ ہیچ ہے۔ اس مرتبہ اور اس مقام کے لوگ اسلام میں ہمیشہ ہوتے رہے ہیں۔ اور ایک اسلام ہی ہے۔ جس میں خدا بندہ سے قریب ہو کر اس سے باتیں کرتا ہے۔ اور اس کے اندر بولتا ہے۔ وہ اس کے دل میں اپنا تخت بناتا اور اس کے اندر سے اسے آسمان کی طرف کھینچتا ہے۔ اور اس کو وہ سب نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ جو پہلوں کو دی گئیں۔ افسوس اندھی دنیا نہیں جانتی۔ کہ انسان نزدیک ہوتا ہوتا کہاں تک پہنچ جاتا ہے۔ وہ آپ تو قدم نہیں اٹھاتے۔ اور جو قدم اٹھائے تو یا تو اس کو کافر ٹھہرایا جاتا ہے۔ اور یا اس کو معبود ٹھہرا کر خدا کی جگہ دی جاتی ہے۔ یہ دونوں ظلم ہیں ایک افراط سے ایک تفریط سے پیدا ہوا۔ مگر عقلمند کو چاہیئے۔ کہ وہ کم ہمت نہ ہو۔ اور اس

(باقی صفحہ ۷ پر)

جلسہ سالانہ قادیان کے مختصر کوائف

اس دفعہ پاکستان سے ۱۵۵ مرد و زن کا قافلہ گیا۔ اس کے علاوہ بھی بعض احباب مشرقی اور مغربی پاکستان سے تشریف لائے اور بیت الدعا مساجد قصبہ و مبارک اور مزار حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر پرسوز دعاؤں اور سلسلہ کی ترقی کے لئے مشوروں سے اپنے اوقات کو معمور کیا۔ نظارت بیت المال کی طرف سے منعقدہ شوریٰ میں چندہ جات کی زیادتی کے ذرائع پر غور کیا گیا۔ ۲۸ دسمبر کو مسجد مبارک میں شب کو ایک جلسہ میں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل یادگیری اور مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب نے ولولہ انگیز تقریروں کے ذریعہ سلسلہ کے لئے اموال کے اتفاق کی طرف توجہ دلائی۔ مستورات کیلئے جلسہ گاہ (پرانی جلسہ گاہ مستورات) کے بالمقابل کے مکان میں خاطر خواہ انتظام تھا۔ مردانہ پروگرام کا اکثر حصہ لاؤڈ سپیکر کے ساتھ سنایا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں ان کے پروگرام کا ایک حصہ الگ بھی تھا۔

قافلہ پاکستان

۲۵ دسمبر کو بوقت ۷ بجے شب پانچ بسوں پر ۱۵۱ مرد و زن زیر قیادت جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت لاہور وارد دار الامان ہوئے۔ اور دیار مسیحؑ سے استفادہ کر کے ۳۰ دسمبر کو صبح پونے دس بجے قادیان سے روانہ ہوئے۔ دار الانوار میں کوٹھی ڈاکٹر حاجی خاں صاحب کے پاس احباب قادیان نے آمد و رفت کے وقت نعرہ ہائے تکبیر و اسلام و احمدیت زندہ باد کے درمیان استقبال و مشایعت کی باڈر اور قادیان کے درمیان پولیس نے نہایت توجہ سے حفاظت کی ڈیوٹی سرانجام دی۔

بیگم صاحبہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا ورود

۸ دسمبر کو موٹر پر محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بالقابہ تشریف لائیں اور جلسہ مستورات میں شریک ہوئیں۔ یہ امر خواتین کے لئے از حد باعث مسرت ہوا۔ آپ کے ہمراہ ایک انگریز خاتون بھی تھیں۔ اگلے روز واپس تشریف لے گئیں

زائرین کی تعداد

اس دفعہ تقسیم ملک کے بعد کے سالوں سے زیادہ رونق تھی الّلھم زد فزد۔ ہندوستان کے ہر صوبہ سے شمع احمدیت کے پروانے آئے تھے۔ چنانچہ انبالہ اور علی وال نزد بٹالہ علاقہ دکن کے مقامات حیدر آباد۔ سکندر آباد۔ چنت کنٹہ۔ یادگیر۔ تیماپور نیز کلکتہ اور مشرقی بنگال کے مقام ڈھاکہ اور صوبہ بہار کے مقامات پٹنہ۔ چھپرہ۔ مظفر پور خانپور ٹکی۔ مدراس۔ منگلور۔ مالابار۔ بمبئی۔ دہلی اور یوپی کے مقامات بریلی۔ لکھنؤ۔ سہارن پور۔ اور صوبہ اڑیسہ کے کنڈرہ پاڑہ اور جموں و کشمیر کے مقامات سرینگر۔ آسنور۔ کوریل۔ رشی نگر مانڈوجن۔ سندر باڑی۔ جموں۔ بھدرواہ غرضیکہ بھارت اور کشمیر و جموں سے احباب پونے تین سو کی تعداد میں تشریف لائے۔

جلسہ سالانہ پر تاریں

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے جلسہ سالانہ پر تاریں موصول ہوئی ہیں۔ جن میں سب حاضرین کو سلام کہا گیا تھا۔ اور دعاؤں کی درخواست کی گئی تھی۔ سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا جماعت جکارٹا (انڈونیشیا)، ایسٹ افریقن کمپنی کراچی۔ خواجہ ثناء اللہ صاحب گلگت۔ محمد یوسف صاحب وزیر آباد۔ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب ڈھاکہ۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل مبلغ فری ٹاؤن (مغربی افریقہ) سیٹھ عبد الحی صاحب امیر جماعت یادگیر (دکن) اہلیہ صاحبہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل یادگیری۔ حضرت سیٹھ عبد اللہ الٰہ دین صاحب سکندر آباد محمد اسمٰعیل صاحب عزیزی دکن۔ منشی شمس الدین صاحب امیر جماعت کلکتہ۔ عزیز محمد خان صاحب و عبد الستار صاحب راٹھ (یو۔ پی) سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آباد دکن۔ چوہدری ولی محمد صاحب بنگالی بریلی۔ اہلیہ صاحبہ محمود الحسن صاحب وکیل بھاگلپور۔ کمال الدین صاحب مالاباری مدراس حاجی عبد الرحمٰن صاحب سندھی ربوہ۔

دعوت چائے

۲۸ دسمبر کو کوٹھی دار السلام میں مکرم سردار گوردیال سنگھ صاحب باجوہ نے پاکستانی و بھارتی احمدی معززین اور سلسلہ کے بعض مرکزی کارکن کو اور غیر مسلم قریباً سوا دو درجن احباب کو عصرانہ پر مدعو کیا

۲۶ دسمبر۔ پہلا اجلاس

پہلا اجلاس پونے دس بجے زیر صدارت مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر امیر جماعت احمدیہ لاہور منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جناب مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے افتتاحی دعا فرمائی۔ اور بعد ازاں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے آمدہ پیغام پڑھ کر سنایا۔

بعدہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ دہلی نے "ذکر حبیب" پر تقریر فرمائی۔

فاضل مقرر نے تفصیل کے ساتھ حضرت اقدس کے اخلاق فاضلہ کو پیش کیا۔ اور حضور کے تعلق باللہ پر کئی واقعات کے ذریعہ روشنی ڈالی۔ نیز حسن سلوک۔ دوستوں سے درگذر دشمنوں سے عفو۔ انکساری اور مہمان نوازی کے کئی واقعات بیان کئے۔

آخر میں مولانا ابو الکلام آزاد وزیر تعلیم بھارت کے بڑے بھائی مولانا ابو النصر آہ کا بیان سنایا جو انہوں نے ۱۹۰۵ء میں اپنی قادیان میں آمد اور حضرت اقدس سے ملاقات اور حضور کے اخلاق عالیہ کے متعلق اخبار وکیل امرتسر میں شائع کیا تھا جس میں پھر بھی قادیان آنے کے شوق کا اظہار کیا تھا۔

اس کے بعد جناب الحاج مولانا محمد سلیم صاحب سابق مبلغ ممالک اسلامیہ (حال مبلغ کلکتہ) نے بھارت کی ترقی کس طرح ہو سکتی ہے کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسرا اجلاس

زیر صدارت مکرم سید بشارت احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد دکن دوسرا اجلاس ظہر و عصر کی نمازوں کے جمع کرنے کے بعد اڑھائی بجے منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جناب گیانی واحد حسین صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ ہندوستان میں عظیم تغیرات کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ ہم مختلف اقوام کے افراد ایک دوسرے کے خیالات کو نہیں سنتے۔ اور نہ یہ ایک دوسرے کے بزرگوں کی زندگی کے حالات سے واقف ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ نے اس بیگانگی کو دور کرنے کیلئے ۱۹۲۷ء میں جلسہ پیشوایان مذاہب کی بنیاد رکھی جس کا مذہبی دنیا پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔

۲۷ دسمبر کا اجلاس اوّل

۲۷ دسمبر کو پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم سیٹھ معین الدین صاحب امیر جماعت چنت کنٹہ (دکن)، منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل وکیل یادگیر نے سیرت آنحضرت صلعم پر تقریر فرمائی۔

آپ نے اپنی تقریر کے آغاز میں بیان کیا۔ کہ چونکہ نبی کریم صلعم تمام دنیا کی طرف آئے تھے۔ اس لئے ضروری تھا کہ اپنی تمام تعلیمات پر عمل کر کے بھی دکھا دیتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں آنحضرت صلعم کے نمونہ اور عمل کے متعلق بیان فرماتا ہے کہ لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ پس نبی کریم صلعم کا نمونہ اور عمل اسلام کی جان ہے۔ فاضل مقرر نے آنحضرت صلعم کے مشاغل کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ حضور اس قدر مشاغل کے باوجود بھی عبادت الٰہی میں معروف رہتے اور اس میں ایک لذت اور سرور محسوس فرماتے اور نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیتے تھے۔ آپ نے آنحضرت صلعم کی بردباری۔ تواضع۔ ہمسایہ سے حسن سلوک کے واقعات اور عورتوں کے حقوق جذبات سے متعلق تعلیمات اور مساکین و فقراء سے محبت دشمنوں اور جانوروں سے شفقت اور غلاموں کی آزادی کے متعلق حضور کے کردار پر روشنی ڈالی۔

بعد ازاں مکرم جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے (قائمقام ناظر بیت المال) نے جماعت کا غیر مسلموں سے سلوک "کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے شروع میں بیان کیا کہ جماعت احمدیہ نے غیر مسلموں سے حسن سلوک کسی احسان کی خاطر نہیں کیا۔ بلکہ اپنا فرض سمجھ کر کیا ہے۔ کیونکہ احمدیت کی تعلیم ہی ایسی ہے۔ کہ جس میں ہر ایک سے حسن سلوک کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ چنانچہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغام صلح کا اقتباس پڑھ کر سنایا کہ جس میں دوسرے مذاہب والوں کے جذبات کا خیال رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے

اس کے بعد آپ نے بعض اخبارات کے بیانات سنائے۔ کہ جن میں جماعت احمدیہ کے متعلق بتایا گیا تھا کہ اس نے رواداری کی تعلیم دی ہے۔

آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء پر موصولہ پیغام کا اقتباس سنایا کہ ہندو اور سکھ تمہارے مہمان ہیں ان کا ہر طرح خیال رکھو۔ اور نقصان پہنچانے والی باتوں سے درگذر کرو۔ نیز بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تعلیم اور اپنے عملی نمونہ سے اخلاق فاضلہ کی بنیاد ڈالی ہے۔ اور انسان اس قسم کے اخلاق فاضلہ مادی ترقی کے ذریعہ سے ہرگز پیدا نہیں کر سکتا۔ مادی ترقی ہی نوع انسان کو بالآخر ہلاکت اور اخلاق باختگی کی طرف لے جا رہی ہے صرف روحانیت اور تعلق باللہ ہی اخلاق فاضلہ پیدا کر سکتے ہیں اور حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی یہی غرض ہے۔

اس کے بعد مکرم جناب حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری ناظر تعلیم و تربیت نے "جماعت احمدیہ اور دیگر فرقوں میں فرق" پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ تمام مذاہب کی بنیاد خدا تعالیٰ کی وحدانیت اس کے انبیاء اور اس کی الہامی کتب پر ہے خدا تعالیٰ کی ذات میں کوئی اختلاف نہیں۔ صرف ناموں میں فرق ہے ہاں البتہ اس کی صفات میں ضرور اختلاف کیا جاتا ہے۔ مثلاً اس کی صفت سمیع اور تکلم کو بعض فرقے معطل مانتے ہیں حالانکہ اگر خدا تعالیٰ سنتا اور بولتا نہ ہو۔ تو یہ اس بات کی دلیل ہوگی کہ خدا تعالیٰ زندہ نہیں بلکہ مردہ ہے لیکن جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کو سننے اور بولنے والا تسلیم کرتی ہے چنانچہ آپ نے اس کے ثبوت میں کئی دلائل بیان کئے۔

دوسرا فرق آپ نے یہ بیان کیا کہ باقی تمام فرقوں کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی صرف عرب میں آیا۔ باقی قومیں ہمیشہ سے اس نعمت سے محروم ہیں۔ لیکن ہماری جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر۔ یعنی دنیا کی ہر قوم میں نبی آتے رہے ہیں تیسرا فرق یہ کہ باقی فرقوں کے نزدیک قرآن کریم کی بعض آیات منسوخ ہیں مگر ہماری جماعت قرآن کریم کو کامل اور مکمل کتاب یقین کرتی ہے۔ اور تنسیخ کی قائل نہیں۔ چوتھا فرق یہ کہ باقی فرقوں کے برعکس ہمارے نزدیک دوزخ کا عذاب دائمی نہیں۔ بلکہ ہم اسے ایک شفا خانہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ جس میں گنہگاروں کی روحانی بیماریوں کا علاج ہوگا اور شفایابی کے بعد ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (باقی)

(باقی پھر)

قرآن مجید کے کامل اور زندہ کتاب ہونے پر دو بے نظیر شہادتیں (بقیہ صفحہ ۵)

مقام اور اس مرتبہ کا انکاری نہ رہے۔ اور صاحب اس مرتبہ کی کسرشان نہ کرے۔ اور نہ اس کی پوجا شروع کر دے۔ اس مرتبہ پر خدا تعالےٰ وہ واقعات اس بندہ سے ظاہر کرتا ہے۔ کہ گویا اپنی الوہیت کی چادر اس پر ڈال دیتا ہے۔ اور ایسا شخص خدا کے دیکھنے کا آئینہ بن جاتا ہے۔ اور ایسا

یہی بھید ہے جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جس نے مجھے دیکھا۔ اس نے خدا کو دیکھ لیا۔ غرض یہ بندوں کے لئے انتہائی تبنیہہ ہے۔ اور اس پر تمام سلوک ختم ہو جاتے ہیں۔ اور پوری تسلی ملتی ہے۔ میں بنی نوع پر ظلم کروں گا۔ اگر میں اس وقت ظاہر نہ کروں۔ کہ وہ مقام جس کی میں نے یہ تعریفیں کی ہیں۔ اور وہ مرتبہ مکالمہ اور مخاطبہ کا جس کی میں نے اس وقت تفصیل بیان کی۔ وہ خدا کی عنایت نے مجھے عنایت فرمایا ہے۔ تا میں اندھوں کو بینائی بخشوں۔ اور ڈھونڈنے والوں کو اس گمشدہ کا پتہ بتا دوں۔ اور سچائی قبول کرنے والوں کو اس پاک چشمہ کی خوشخبری سناؤں جس کا تذکرہ بہتوں میں ہے۔ اور پانے والے تھوڑے ہیں۔ میں سامعین کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے۔ وہ بجز قرآن کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو میں نے دیکھا ہے۔ لوگ دیکھیں اور جو میں نے سنا ہے وہ سنیں۔ اور قصوں کو چھوڑ دیں۔ اور حقیقت کی طرف دوڑیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۱-۱۲۲)

تمام مذاہب کے سچے پیرووں کے لئے خوشی کا مقام ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل کے دروازے کھلے رکھے ہیں۔ اور اہل اسلام کے لئے انتہائی فخر کا مقام ہے۔ کہ یہ فضل آج بھی اسلام اور قرآن مجید کے ذریعہ سے مل سکتا ہے۔

ان دو بے نظیر نشانوں سے ثابت ہے۔ کہ قرآن مجید کو بے مثال فضیلت حاصل ہے۔ قرآن مجید ہی زندہ اور دائمی شریعت ہے۔ وہی ہے جس نے اپنے ہر دعویٰ کی عقلی دلیل پیش کی ہے۔ اور وہی ہے۔ جس کے زندہ گواہ ہر زمانے میں شرف مکالمہ الٰہیہ پا کر گواہی دیتے رہے ہیں۔ اور آج بھی موجود ہیں۔

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

امریکہ اور ہندوستان کی بات چیت ناکام

نئی دہلی ۱۲ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان اور امریکہ میں فضائی معاہدہ کی بات چیت ناکام رہی ہے۔

ایڈن پانچ روز تک بھارت کا دورہ کریں گے

نئی دہلی ۱۲ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانوی وزیر خارجہ سر انتھونی ایڈن بنکاک میں جنوب مشرقی ایشیا کے معاہدہ تنظیم کے اجلاس میں شرکت کے بعد واپسی پر پانچ روز تک بھارت کا دورہ کریں گے۔

ملک فیروز خاں نون کی تردید

پشاور ۱۲ر جنوری۔ ملک فیروز خاں نون وزیر اعلیٰ نے مقامی اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ ایک یونٹ بن جانے کے بعد وہ سیاسیات سے کنارہ کش ہو جائیں گے۔

پاکستان انٹرنیشنل ایر لائنز
آزمائشی پرواز کریگا

لندن ۱۲ر جنوری۔ پاکستان انٹرنیشنل ایر لائنز کی آزمائشی سروس کا طیارہ ۲۰ر جنوری کو لندن سے پرواز کرے گا۔ اس نئی فضائی سروس نے لندن کو براہ راست کراچی سے ملا دیا ہے۔ اور اس کے طیارے لندن سے کراچی تک ۲۱ گھنٹوں میں پہنچ جایا کریں گے۔ یہ طیارے ڈیڑھ گھنٹے کے لئے صرف قاہرہ میں رک کر پیٹرول

۴

صہ

وغیرہ لیا کریں گے۔ ان طیاروں کی باضابطہ سروس یکم فروری سے شروع ہوگی۔

شمالی شام میں چار ہزار سال پرانے محل کی دریافت

دمشق ۱۲ر جنوری۔ شمالی شام میں چار ہزار سال پرانے محل کے بعض حصے دریافت ہوئے ہیں۔ اس محل کے بیشتر حصے ہاتھی دانت کے بنے ہوئے ہیں۔ اور محل کے بعض کمرے اب بھی قابل رہائش ہیں۔ ماہرین آثار قدیمہ کا بیان ہے۔ کہ یہ محل دنیا کا عظیم ترین قدیم محل ہے۔ فرانس کے مشہور ماہر آثار قدیمہ پروفیسر کلاڈ شیفر نے جو شمالی شام میں آثار قدیمہ کی تلاش میں کھدائی کے کام کے نگران ہیں کل محکمہ آثار قدیمہ کے لیکچر ہال میں تقریر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ شاہی محل کے دربار خاص کی تمام دیواریں بہترین قسم کے ہاتھی دانت کی بنی ہوئی ہیں۔ دربار کے ہال میں جو میز اور کرسیاں رکھی ہوئی ہیں۔ وہ بھی ہاتھی دانت کی بنی ہوئی ہیں۔ اور ان میں سے بعض اب بھی قابل استعمال حالت میں ہیں۔ فرانسیسی ماہر آثار قدیمہ نے بتایا ہے۔ کہ محل کے طرز تعمیر اور فرنیچر وغیرہ کی ساخت سے بخوبی یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ چار ہزار سال پیشتر شام جس تہذیب و تمدن کا گہوارہ تھا۔ اس کے نقش آج بھی موجود ہیں۔

ایک یونٹ بننے کے بعد ہمارا نصب العین صرف عوام کی فلاح و بہبود اور خدمت ہونا چاہیئے

انتظامی کونسل کے صدر مسٹر گورمانی کا اعلان

پشاور ۱۲ر جنوری۔ مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل کے صدر مسٹر مشتاق احمد گورمانی نے کہا ہے کہ پاکستان میں ایک بنیادی تغیر رونما ہو رہا ہے۔ پاکستان ایک ایسے نظام حکومت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جس میں عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کا پورا انتظام ہوگا۔

مسٹر گورمانی نے صوبائی حکومت کے افسروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس تاریخی تغیر کے پیش نظر ہمیں اپنے مسائل کے متعلق ایک نیا زاویہ نگاہ اختیار کرنا چاہیئے۔ ہمارا ایک اور صرف ایک مقصد یہ ہونا چاہیئے۔ کہ ہم عوام کی خدمت میں اضافہ کریں۔ آپ جن لوگوں کے خادم ہیں۔ ان میں اعتماد پیدا کیجئے اور آپ کی تمام کوششیں انہیں معاشرتی ثقافتی اور اقتصادی ترقی کے مواقع فراہم کرنے پر مرکوز کرنا چاہئیں۔ مسٹر گورمانی نے سرکاری ملازموں کو یقین دلایا کہ مغربی پاکستان کے صوبوں اور ریاستوں کو ایک وحدت میں ضم کرنے کے باعث سرکاری عملے میں کوئی تخفیف نہیں کی جائے گی۔ کوئی افسر کسی جگہ زائد از ضرورت پایا گیا تو اسے ایسی جگہ مامور کر دیا جائیگا جہاں وہ ملک کے لئے مفید ہو سکے۔ درحقیقت ہمیں اتنا بہت سا کام کرنا ہے کہ تجربہ کار آدمیوں کی برابر ضرورت محسوس کی جائے گی

انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ سرکاری ملازم آسودہ اور مطمئن رہیں۔ کیونکہ ہم اسے ملک کی خوشحالی کا ایک ذریعہ سمجھتے ہیں۔ کوئی حکومت جسے صحیح معنوں میں حکومت کہا جا سکتا ہے عوام کی طرف سے عائد ہونے والے اپنے فرائض سے مستحکم اور مطمئن سرکاری افسروں کے بغیر عہدہ برآ نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازموں کے مفاد کے تحفظ کے لئے نئے آئین میں بھی گنجائش رکھی جائے گی۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے مسٹر گورمانی نے کہا کہ مغربی پاکستان کے نئے صوبے کے پہلے بجٹ میں پسماندہ اور غیر ترقی یافتہ علاقوں کی ترقی کی کافی گنجائش رکھی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ انتظامی کونسل کی مقرر کی ہوئی تمام کمیٹیاں مارچ کے آخر تک اپنا کام مکمل کر لیں گی تمام سرکاری افسران کمیٹیوں میں اپنے نمائندوں کو اپنی تجاویز بھی بھیج سکتے ہیں۔

مسٹر گورمانی نے کہا کہ مغربی پاکستان کے صوبوں اور ریاستوں کو ضم کرنے کی تجویز کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ سمجھے ہوئے ارباب حکومت کے ذہن میں یہ تجویز متعدد بار آ چکی ہے۔ فطرت نے اس علاقے کو ایک اقتصادی وحدت بنایا ہے۔ اور عوام کے مفاد کے پیش نظر ایک رہ چکا ہے۔ لیکن ہم آج جو حدیں دیکھ رہے ہیں۔ وہ تاریخی حادثات کی تخلیق ہیں۔ اس ملک میں جب انگریز آئے۔ تو بہت سے علاقے صرف آسانی کے لئے حکومت میں شامل کر لئے گئے۔ اور انہوں نے صوبائی حدبندیاں محض سیاسی مصالح کی بناء پر کیں۔ خود انگریزوں نے اس علاقے کو ایک وحدت بنانے کی تجویزوں پر غور کیا۔ لیکن یہ فیصلہ محض اس لئے ملتوی رکھا گیا کہ سامراجی حکومت کے مصالح اسی کے متقاضی تھے۔

یہ کہنا چنداں ضروری نہیں ہے کہ دریائے سندھ کا طاس ایک اقتصادی وحدت ہے۔ جس میں قدرت نے اپنی نعمتیں اس طرح بکھیری ہیں کہ جب تک ان سب کو یکجا نہ کیا جائے گا۔ اور انہیں منصفانہ طور پر تقسیم نہ کیا جائے۔ اطمینان بخش اقتصادی ترقی ناممکن ہے۔ مثلاً تمام آبی وسائل برقی توانائی پیدا کرنے کے ذرائع موجودہ صوبہ سرحد میں مرکوز ہیں۔ اور آبپاشی سے استفادہ کرنے والا علاقہ پنجاب اور بہاولپور سے لے کر سمندر کے ساحل تک پھیلا ہوا ہے۔ اسی طرح کوئلہ کے ذخیرے بلوچستان میں مرکوز ہیں۔ اس علاقے کے معدنی وسائل بھی ایک ہی جگہ مرکوز ہیں۔ اسلئے تمام وسائل کو یکجا کئے بغیر ترقیاتی منصوبوں سے پورا فائدہ اٹھانا اور ان کی منصفانہ تقسیم ناممکن ہے۔

ان علاقوں کے عوام کا اقتصادی، معاشرتی اور تعلیمی معیار بھی ایک ہی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بغیر ہمارا ایک ہونا ناممکن ہے۔ مصنوعی حدبندیوں کے باعث اس علاقے کے باشندوں کی زندگی اور نظم و نسق کی جگہ جدا جدا ہے۔ حتیٰ کہ مختلف صوبوں میں انصاف کی اعلےٰ ترین عدالتوں کی حیثیت بھی یکساں نہیں ہے۔

ایک یونٹ بننے کے ایک سال بعد نئے انتخابات ہونگے

لاہور ۱۲ جنوری پاکستان کے وزیر قانون مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ مغربی پاکستان کے ایک یونٹ کی تشکیل کے بعد ایک سال کے اندر اندر ملک میں نئے انتخابات ہو جائیں گے۔ مسٹر سہروردی لاہور میں تین روز قیام کے بعد آج صوبہ سرحد کے دورے کے لئے پشاور روانہ ہو گئے

دعائے مغفرت

نور الدین صاحب خوشنویس کے چھوٹے بھائی محمد شریف صاحب دوکاندار ربوہ جو دماغی عارضہ میں مبتلا تھے کل ۱۱ر جنوری ۱۹۵۵ء کو منٹل ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آج ان کی نعش ربوہ لائی گئی۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

گیارہ کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد حاصل کرنے کے سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے

ضروری اشیاء اور خام مال بڑی مقدار میں درآمد کیا گیا

کراچی ۱۲ جنوری۔ پاکستان اور امریکہ نے کل یہاں ایک سمجھوتے پر دستخط کر دئیے جس کے تحت پاکستان کو چھ کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد ملے گی۔ یہ تین سمجھوتوں میں سے پہلا سمجھوتہ ہے۔ باقی دو پر بعد میں دستخط ہوں گے جن کے ماتحت پاکستان کو تقریباً گیارہ کروڑ ڈالر کی امداد ملے گی۔

سمجھوتے پر وزیر مالیات واقتصادی امور چوہدری محمد علی اور پاکستان میں مقیم امریکی سفیر مسٹر ہوریس اے ہلڈرتھ نے اپنے اپنے ملک کی طرف سے دستخط کئے۔

ایک سرکاری اعلان میں سمجھوتے کو پاکستان اور امریکہ کے اقتصادی تعاون کا ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا گیا تھا۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ جس بنیادی سمجھوتے کے تحت امریکہ کے موجودہ مالی سال میں جو جون میں ختم ہوگا تقریباً ایک ڈالر کی امداد ملے گی۔ اس کو آج باقاعدہ شکل دے دی گئی۔

امید ہے کہ باقی دو سمجھوتوں پر بھی ایک دو ہفتوں میں واشنگٹن میں دستخط کر دئیے جائیں گے۔ امریکہ سے اس سال ملنے والی امداد کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ اس کے تحت پاکستان کو بڑی تعداد میں صنعتی خام مال اور ضروری خام اشیاء کی نوعیت کے متعلق پہلے ہی فیصلہ کیا جا چکا ہے اشیاء کی درآمد کا رستہ اب صاف ہو چکا ہے اور وہ جلد پاکستان پہنچنے لگیں گی۔ سمجھوتے کے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ گیارہ کروڑ ڈالر کی امداد (۱) چھ کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد (۲) ۵۳ لاکھ ڈالر کی فنی امداد (۳) چار کروڑ کی فاضل زرعی اشیاء اور (۴) پچاس لاکھ ڈالر کی ہنگامی سپلائی امداد پر مشتمل ہوگی۔

آج کا سمجھوتہ اقتصادی امداد کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ فنی امداد کے متعلق سمجھوتہ بھی عنقریب کیا جائیگا۔ ان دو سمجھوتوں کے تحت ساڑھے چھ کروڑ ڈالر کے قریب امداد ملے گی۔ اس میں سے دو کروڑ ڈالر کے قریب قرض کی شکل میں ہوں گے جو چالیس سال میں ادا کئے جائیں گے۔ یہ رقم ترقیاتی منصوبوں کے سازو سامان پر صرف کی جائے گی۔ باقی رقم امداد کی شکل میں ہو گی جس میں سے پچاس لاکھ ڈالر فنی ماہرین کی فراہمی اور ممالک غیر میں پاکستانیوں کی تربیت پر صرف کئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں سمجھوتوں پر عنقریب دستخط کر دئیے جائیں گے۔

تیسرے سمجھوتے کے تحت ایک کروڑ بیس لاکھ ڈالر کا امریکی مال پاکستان کو مفت ملے گا۔ اور دو کروڑ اسی لاکھ ڈالر کے مال کی قیمت روپے میں ادا کی جائیگی۔

اس طرح مجموعی طور پر جون ۱۹۵۵ء تک پاکستان کو گیارہ کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد ملے گی۔ امریکہ سے ملنے والی فوجی امداد اس کے علاوہ ہو گی۔

اس سلسلہ میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم پاکستان جب ستمبر ۱۹۵۴ء میں امریکہ کے دورے پر گئے تھے۔ تو جون ۱۹۵۵ء تک پاکستان کو امریکہ سے ملنے والی امداد کی مجموعی مقدار کا اعلان کیا گیا تھا۔

شکر کے دو اور کارخانے قائم کئے جائیں گے

کراچی ۱۲ جنوری۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے آئندہ تین سال کے اندر شکر سازی کے دو کارخانے قائم کرنے کا ذبردست پروگرام بنایا ہے۔ دونوں کارخانے سالانہ ایک لاکھ بیس ہزار ٹن شکر تیار کریں گے۔ کارپوریشن اب تک مختلف کارخانوں پر ۵۶ کروڑ روپے خرچ کر چکی ہے اور اس طرح سالانہ چالیس کروڑ کے زرمبادلہ کی بچت ہوئی ہے۔ کارپوریشن ۱۷ اور منصوبوں کا جائزہ لے رہی ہے جن میں اخباری کاغذ، دوا اور ادویات کے کارخانے بھی شامل ہیں۔

شمالی یونان میں زبردست سیلاب

ایتھنز ۱۲ جنوری۔ شمالی یونان میں سیلاب نے زبردست تباہی مچا رکھی ہے۔ چنانچہ پولیس اور فوج کے دستے اس علاقہ میں بھیج دئیے گئے ہیں۔ اب تک سات اشخاص ڈوب چکے ہیں تھریس کے گاؤں میں ستر مکانات گر چکے ہیں۔ بیس سے زیادہ دیہات زیر آب ہیں اور لوگ جانیں بچانے کے لئے درختوں پر چڑھے ہوئے ہیں۔

مسٹر ہیمرشول پیکنگ سے روانہ ہو گئے

ہانگ کانگ ۱۲ جنوری۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری مسٹر ہیمرشول اپنے چھ مشیروں کے ہمراہ آج صبح پیکنگ سے کنٹن پہنچے۔ پیکنگ کے ہوائی اڈہ پر روس۔ پاکستان اور برطانیہ کے سفارتی نمائندوں نے آپ کو الوداع کہا۔

مسٹر ہیمرشول نے اخباری نمائندوں کے کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کیا اور کہا کہ مسٹر چو این لائی اور میری گفت وشنید کے بارے میں جو سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔

مصر اور ہندوستان کی تجارت

قاہرہ ۱۲ جنوری۔ بھارتی سفیر متعین قاہرہ نواب علی یار جنگ اور مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی کی ایک ملاقات میں ہندوستان اور مصر کے تجارتی تعلقات پر غور کیا گیا۔ اس وقت مصر اور بھارت کی تجارت میں توازن ہندوستان کے خلاف ہے۔

یوگنڈا میں ہنگامی صورت حال کا خاتمہ

یوگنڈا ۱۲ جنوری۔ یوگنڈا میں آج رات ایک سال کے بعد ہنگامی صورت حال ختم کر دی گئی۔ ہنگامی صورت حال کا اعلان نومبر ۱۹۵۳ء میں کیا گیا تھا۔ جب برطانوی حکومت نے یوگنڈا کے شاہ اکاباکو برطرف کیا تھا۔

غربت اور افلاس کو دور کرنا ملک کا سب سے اہم مسئلہ ہے

پشاور ۱۲ جنوری۔ گورنر سرحد خان قربان علی خان نے پشاور یونیورسٹی میں اقتصادی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے غربت وافلاس دور کرنے کے لئے موثر اور بروقت منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کوئی بھی ملک عوام کا معیار زندگی بلند کئے بغیر اعلےٰ مساوی اور روحانی برکات حاصل نہیں کر سکتا۔

کانفرنس کے مندوبین کو صوبہ سرحد میں خوش آمدید کہتے ہوئے خان قربان علی خان نے کہا کہ پشاور یونیورسٹی جس کے زیر اہتمام یہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے ابھی بالکل نو عمر ہے جیسا کہ آپ نے دیکھا ہوگا ابھی عمارات کی تعمیر کا کام بھی پورا نہیں ہوا ابھی ہم نے اس ادارے کو بہت سا سازو سامان اور اساتذہ تک مہیا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود اس نے بیرونی ماہرین سے رابطہ پیدا کرنے کے سلسلے میں کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ قیام پاکستان کے بعد یہاں کئی کانفرنسیں منعقد ہو چکی ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی یہاں ایسی کانفرنسیں اور تقریبات منعقد ہوتی رہیں گی۔

سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا غربت اور افلاس ہی ہمارا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے متعدد دوسری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور قوم کی حیثیت سے پاکستان واقعی پس ماندہ ہے۔ لیکن اس کے قدرتی ذرائع بڑے وسیع ہیں۔ اگر انکو بروئے کار لایا جائے تو بڑے اچھے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

ملکی ترقی کیلئے ایک جامع تجارتی پالیسی اختیار کرنے کی ضرورت ہے

کراچی ۱۲ جنوری پاکستان فیڈریشن چیمبر آف کامرس کے صدر مسٹر ایم رائے رنگون والا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ملک کی صنعتی ترقی اور اقتصادی پائیداری کیلئے یہ ضروری ہے کہ ایک جچی تلی اقتصادی پالیسی اختیار کی جائے۔

مسٹر رنگون والا نے یہ تقریر وزیر تجارت کے اعزاز میں دی گئی ایک پارٹی میں کی۔ مسٹر رنگون والا نے وزیر تجارت مسٹر حبیب رحمت اللہ کو پورے تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں حکومت کی پالیسی پر نکتہ چینی کی اور کہا کہ حکومت کی درآمد کی پالیسی اسی وقت تک کامیاب ثابت نہیں ہو سکتی جب تک معین وقت میں درآمدی لائسنس جاری نہ کئے جائیں۔ مسٹر رنگون والا نے کپاس کی مارکیٹنگ کے لئے حکومت کی پالیسی سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ دیر کے بعد قدم اٹھایا گیا ہے۔ لیکن یہ موثر قدم ثابت ہوا ہے۔

ضروری اطلاع

بعض احباب یکم جنوری ۱۹۵۵ء سے الفضل طلب فرما رہے ہیں ایسے احباب کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ یکم جنوری ۱۹۵۵ء سے الفضل کے پرچے ملنے مشکل ہیں۔ کئی پرچے بالکل ختم ہو چکے ہیں۔

مینیجر

پاکستان مسلم لیگ کنونشن آئندہ اپریل میں منعقد ہوگی

پشاور ۱۲ جنوری۔ سات صوبائی مسلم لیگوں کی مجلس عاملہ کا دو روزہ مشترکہ اجلاس کل یہاں اسمبلی ہال میں شروع ہوا۔ پنجاب مسلم لیگ کے صدر اور وزیر اعلےٰ ملک فیروز خاں نون نے صدارت کی۔ اس اجلاس میں ڈیڑھ سو مسلم لیگی جن میں چار خواتین بھی شامل ہیں اپنے صوبائی رہنماؤں کے ہمراہ شرکت کر رہے ہیں۔ ملک فیروز خاں نون نے اپنی صدارتی تقریر میں ان مسائل کا ذکر کیا جو اس وقت مسلم لیگ کو درپیش ہیں۔ انہوں نے ان نئے مسائل کا بھی ذکر کیا جو ایک یونٹ کے فیصلہ کے بعد پیدا ہو گئے ہیں ان کی تقریر کے بعد تیرہ مقرروں نے بھی تقاریر کیں۔ آج کے اجلاس میں پہلے تین گھنٹے تک شکایات بیان کی گئیں اور رہنماؤں نے بھی اپنی غلطیوں کا اعتراف کیا۔

ملک فیروز خاں نے جو اس اجلاس کے کنوینر بھی ہیں خاص طور پر ان مسائل کا ذکر کیا جو مسلم لیگ کو درپیش ہیں۔ انہوں نے ایک یونٹ کے لئے سیاسی مطالبہ کے فوائد کا بھی ذکر کیا۔

سردار عبدالرشید نے جو صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ اور مسلم لیگ کے صدر ہیں مسلم لیگ کی خامیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کے حصول کے بعد مسلم لیگ کے پاس کوئی صحیح اور واضح نصب العین نہیں رہا۔ اور اس نے عوام الناس کے لئے کسی اقتصادی اور معاشرتی پروگرام میں دلچسپی نہیں لی۔ اور یہی وجہ ہے کہ عوام کے دلوں میں اس کے لئے عزت نہیں رہی۔

سندھ مسلم لیگ کے صدر اور وزیر اعلےٰ مسٹر محمد ایوب کھوڑو نے مسلم لیگ کے آئین کی نظر ثانی کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تجویز پیش کی کہ نئے سرے سے ممبر سازی کے لئے ایک ایڈ ہاک کمیٹی قائم کی جائے اور مغربی پاکستان میں نئے سرے سے عہدیداروں کے انتخاب کرائے جائیں۔